سوال

(103)لیلۃ القدر کی فضیلت اور علامات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیلۃ القدر کی کیا فضیلت ہے اور اس کو پہچاننے کے لئے کیا علامات ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لیلۃ القدر کی کچھ علامات احادیث میں اس طرح آئی ہیں ۔ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((صبیحة لیلة القدر تطلع الشمس لاشعاع لها كأنها طست حتی ترفع.))

''لیلۃ القدر کی صبح کو سورج کے بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی ۔ وہ ایسے ہوتا ہے جیسا کہ تھالی (پلیٹ)'' (مسلم ۷۶۲)

اسی طرح سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی نے فرمایا :

((أیكم یذكر حین طلع القمر وهو مثل شق جفنة))

''تم میں سے کون اسے یاد رکھتا ہے (اس رات) جب چاند نکلتا ہے تو ایسے ہوتا ہے جیسے بڑے تھال کا کنارہ'' (مسلم ۱۱۷۰)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((لیلة القدر لیلة سمحة طلقة لا حارة ولا باردة تصبح الشمس صبیحتها ضعیفة حمرآء))

''لیلۃ القدر آسان و معتدل رات ہے جس میں نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ ہی سردی ۔ اس کی صبح کو سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے کہ اس کی سرخی مدھم ہوتی ہے ۔'' (مسند بزار ا/۴۸۶، مسند طیالسی ۳۴۹، ابن خزیمہ ۳/۲۳۱''

شیخ سلیم الھلالی اور شیخ علی حسن عبدالحمید نے صفة صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صفحہ ۹۰ پر اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ